



میں عید کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے خطبہ سے پہلے اذان اور تکبیر کے بغیر نماز سے ابتدا کی پھر بلال رضی اللہ عنہ کا ساتھ لے کر کھڑے ہوئے اللہ کے تقویٰ کا حکم دیا اس کی اطاعت پر ابھارا، لوگوں کو نصیحت کی اور انہیں (دین کی بنیادی باتوں کی) یاد دہانی کرائی۔

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتا ہے میں عید کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے خطبہ سے پہلے اذان اور تکبیر کے بغیر نماز سے ابتدا کی پھر بلال رضی اللہ عنہ کا ساتھ لے کر کھڑے ہوئے اللہ کے تقویٰ کا حکم دیا اس کی اطاعت پر ابھارا، لوگوں کو نصیحت کی اور انہیں (دین کی بنیادی باتوں کی) یاد دہانی کرائی پھر چل پڑے حتیٰ کہ عورتوں کے پاس آگئے (تو) انہیں وعظ و تلقین (تذکیر) کی اور فرمایا: صدقہ کرو کیوں کہ تم میں سے اکثر جنم کا ایندھن ہیں عورتوں کے درمیان سے ایک بھلی سیبھی مائل رخساروں والی عورت نے کھڑے ہو کر پوچھا کہ اللہ کے رسول ﷺ! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس لیے کہ تم شکوے شکایت کرتے ہو اور اپنے خاوندوں کی ناشکری کرتے ہو (راوی نے) کہا کہ اس پر وہ عورتیں اپنے زیورات سے صدقہ کرنے لگیں وہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے میں اپنی بالیاں اور

انگھوٹھیاں ڈالنے لگیں۔

[صحیح] [متفق علیہ]

رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو نماز عید بغیر اذان اور اقامت کے پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو ان کو خطبہ دیا، اوامر کی بجا آوری، نواہی سے اجتناب اور ظاہر و باطن کے حال میں اللہ کی اطاعت و فرمان برداری کو لازم پکڑ کر اس کا تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا ان کو اللہ تعالیٰ کے وعدہ و وعید یاد دلائے تاکہ وہ رغبت و رعبت اور بیم و امید کے ساتھ نصیحت حاصل کریں عورتوں کا مردوں سے الگ ہونے کی وجہ سے وہ خطبہ نہیں سن سکتی تھیں اور آپ ﷺ نے چھوٹے بڑے (کی ہدایت) کے لیے حریص، نرم دل اور مشفق ہونے کی وجہ سے عورتوں کی طرف متوجہ ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ نے عورتوں کو وعظ و نصیحت کی، ان کو مزید وعظ کرتے ہوئے ان کے لیے یہ واضح کیا کہ ان کی کثیر تعداد جنمی ہے اور ان کی نجات کا راستہ صدقہ ہے کیوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو ختم کرتا ہے عورتوں کے بیچ میں سے ایک عورت کھڑی ہوئی اور اس نے اکثریت کے جنمی ہونے کا سبب پوچھا تاکہ وہ اس سے نجات پانے کا سامان کر سکیں آپ ﷺ نے فرمایا: تم کثرت سے شکوے شکایت کرتے ہو، ناپسندیدہ گفتگو کرتے ہو اور تمہارے محسن کی طرف سے ایک دفعہ بھی کوئی کمی آ جائے تو تم اس کی بے ساری اچھائیوں کا بھی انکار کر بیٹھتی ہو (پھر کیا تھا) صحابیات نے خیر کی طلب، اور اللہ کے غضب سے بچنے میں مسابقت شروع کر دی اپنے ہاتھوں اور کانوں میں پہننے ہوئے زیورات، انگوٹھیوں اور بالیوں کا صدقہ کرنا شروع کر دیا اور یہ ساری چیزیں اللہ کی رضا اور اس کی نعمتوں کے حصول کے لیے بلال رضی اللہ عنہ کی جھولی میں ڈالنے لگیں۔



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

